اُردو اکادمی دہلی

(دہلی سرکار)

سی۔پی۔او۔بلڈنگ، کشمیری گیٹ، دہلی ۱۱۰۰۰۶

ڈیکلریشن فارم برائے قلم کار (سال ۲۰۱۷)

۱۔ کتاب کا نام اور مصنف : ....

۲۔ کتاب کا سال اشاعت اور ایڈیشن : ....

۳۔ مصنف کا نام اور مکمل پتہ و فون نمبر : ....

۴۔ ناشر کا نام و پتہ : ....

۵۔ کتاب کا موضوع : ....

اقرار نامه

۱۔ میں اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ میں گزشتہ دس سال سے دہلی کا/کی باضابطہ شہری ہوں۔ (ثبوت کی کاپی منسلک کریں)

۲۔ میں اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ گذشتہ تین برسوں سے مجھے اُردو اکادمی، دہلی کی طرف سے اپنی کسی تصنیف پر کوئی انعام نہیں ملا۔

۳۔ میں اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ میری کتاب پر انعام کے سلسلے میں اُردو اکادمی، دہلی کا فیصلہ مجھے تسلیم ہوگا اور مجھے اس کے خلاف کسی طرح کی قانونی یا دوسری کارروائی کا حق نہیں ہوگا۔

۴۔ کیا آپ کو اردو اکادمی، دہلی کی جانب سے آپ کی کتاب پر انعام ملا ہے؟

اگر ملا ہے تو کب ملا ہے...

- ایک انعام سے دوسرے انعام میں **تین سال کا وقفہ لازمی ہے** یعنی اگر آپ کی کتاب کو اردو اکادمی دہلی کا سال ۲۰۱۳ء کا انعام ملا ہے تو آپ کی کتاب سال ۲۰۱۷ء کے انعام کے لیے قابلِ قبول ہوگی۔
- اکادمی کو حق ہوگا کہ کسی بھی کتاب کو بغیر وجہ بتائے خارج کردے۔ کسی بھی انعام کی رقم بڑھا دے یا گھٹا دے۔ اس سلسلے میں اکادمی کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

دستخط: ....

مقام و تاریخ.. نام: ....

(کتاب جمع کرانے کی آخری تاریخ ۳۱؍جنوری ۲۰۱۸ء ہے)

اُردو اکادمی دہلی
(دہلی سرکار)

سی۔پی۔او۔بلڈنگ، کشمیری گیٹ، دہلی ۱۱۰۰۰۶

ڈیکلریشن فارم برائے ناشر (سال ۲۰۱۷ء)

۱۔ کتاب کا نام : ....

۲۔ ناشر کا نام : ....

۳۔ جمع کی گئی کتابوں کے عنوانات : ....

: ....

۴۔ ناشر سے خط وکتابت کا پتہ وفون نمبر : ....

۵۔ کتابوں کی اشاعت کا کاروبار آپ کتنے سال سے کر رہے ہیں : ....

۶۔ اس عرصے میں آپ تقریباً کتنی کتابیں شائع کر چکے ہیں: ....

۷۔ ان کتابوں کے صفحات کی مجموعی تعداد تقریباً کتنی ہوگی: ....

اقرار نامه

۱۔ میں اقرار کرتا ہوں/کرتی ہوں کہ میں گزشتہ دس سال سے دہلی کا باضابطہ شہری ہوں۔(ثبوت کی کاپی منسلک کریں)

۲۔ میں اقرار کرتا ہوں/کرتی ہوں کہ یہ کتابیں میرے ادارے کی شائع کردہ ہیں۔

۳۔ میں اقرار کرتا ہوں/کرتی ہوں کہ **گزشتہ دس برسوں** سے میرے ادارے کو اُردو اکادمی، دہلی کی طرف سے کوئی انعام نہیں ملا۔

۴۔ میں اقرار کرتا ہوں/کرتی ہوں کہ انعامات کے سلسلے میں دہلی اُردو اکادمی کا فیصلہ مجھے تسلیم ہوگا اور مجھے اس کے خلاف کسی طرح کی قانونی یا کوئی دیگر کارروائی کرنے کا کوئی حق نہ ہوگا۔

۵۔ کیا آپ کو اردو اکادمی، دہلی سے بہترین ناشر کا انعام ملا ہے؟
اگر ملا ہے تو کس سال ملا ہے۔ ....

دستخط : ....

نام: ....

مقام وتاریخ ....

(کتاب جمع کرانے کی آخری تاریخ ۳۱ر جنوری ۲۰۱۸ء ہے)

قواعد ضوابط

۱۔ اردو اکادمی، دہلی کی کتابوں پر انعامات پیش کرنے کی اسکیم کے تحت صرف ان ہی قلمکاروں کی کتابیں شامل کی جائیں گی جو کم از کم گزشتہ دس سال سے دہلی میں سکونت پذیر ہیں۔

۲۔ صرف وہی کتابیں زیرِ غور لائی جائیں گی جو **یکم جنوری ۲۰۱۷ تا ۳۱ر دسمبر ۲۰۱۷ء** کے دوران شائع ہوئی ہیں۔

۳۔ صرف طبع زاد کتابیں ہی انعام کے لیے داخل کی جاسکتی ہیں، ترتیب دی ہوئی کتابوں پر غور نہیں کیا جائے گا نیز کتاب کا دوسرا ایڈیشن انعام کے لیے داخل نہیں کیا جاسکتا بشرطیکہ پہلے ایڈیشن میں تقریباً ساٹھ فیصد کا اضافہ یا تبدیلی نہ ہو۔

۴۔ اردو اکادمی دہلی کی شائع کردہ یا اس کے مالی تعاون سے شائع کردہ کتاب انعام کے لیے قابلِ قبول نہیں ہوگی۔

۵۔ اکادمی کے اراکین (رکنیت کی مدت میں) اور اکادمی کے کارکنان کی کتاب انعام کے لیے قابلِ قبول نہیں ہوگی۔

۶۔ کتاب کی تین جلدیں اکادمی کے مجوزہ فارم کے ساتھ مقررہ تاریخوں میں اکادمی میں جمع کرانی ہوں گی **(کتاب جمع کرانے کی آخری تاریخ ۳۱ر جنوری ۲۰۱۸ء ہے)**

۷۔ اکادمی کسی ایسی کتاب پر بھی انعام دے سکتی ہے جو مقررہ شرائط کو پورا کرتی ہو لیکن انعام کی غرض سے اکادمی میں داخل نہیں کی گئی ہو۔

۸۔ انعام کے لیے داخل کی گئی کتاب کی ضخامت ڈیمائی سائز (23X36/16) میں کم سے کم ایک سو بارہ ۱۱۲ صفحات اور میگزین سائز (20X30/8) میں چھیانوے ۹۶ صفحات ہونا ضروری ہے۔

۹۔ بچوں کے ادب سے متعلق کتاب کی ضخامت ڈیمائی سائز (23X36/16) میں کم سے کم چھیانوے ۹۶ صفحات اور میگزین سائز (20X30/8) میں کم سے کم اسّی ۸۰ صفحات ہونا لازمی ہے۔

۱۰۔ انعامات مندرجۂ ذیل اصناف پر دیے جائیں گے:

● تحقیق وتنقید ● شاعری ● ناول ● افسانہ ● ڈرامہ ● طنز ومزاح ● انشائیہ ● خاکہ ● سفرنامہ ● سائنسی، تکنیکی فنی لٹریچر اور بچوں کا ادب (ترجمہ کی گئی کتابیں عام طور پر انعام کے لیے قابل قبول نہیں ہوں گی لیکن کلاسیکی ادب کی نایاب وکمیاب کتابوں کے تراجم جمع کیے جاسکتے ہیں)

۱۱۔ ایک انعام سے دوسرے انعام میں **تین سال کا وقفہ لازمی ہے** یعنی اگر آپ کی کتاب کو اردو اکادمی دہلی کا سال ۲۰۱۳ء کا انعام ملا ہے تو آپ کی کتاب سال ۲۰۱۷ء کے انعام کے لیے قابلِ قبول ہوگی۔

۱۲۔ اکادمی کو حق ہوگا کہ کسی بھی کتاب کو بغیر وجہ بتائے خارج کردے۔ کسی بھی انعام کی رقم بڑھادے یا گھٹادے۔ اس سلسلے میں اکادمی کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

● **منشی نول کشور انعام:** یہ انعام اردو ادب سے متعلق کتابیں شائع کرنے والے دہلی کے ناشرین کے لیے مختص ہے۔

۱۔ ناشر ادارے کو دہلی میں اشاعت کا کام کرتے ہوئے دس برس کا عرصہ لازمی ہے۔

۲۔ ناشرین کے لیے ایک انعام سے دوسرے انعام میں دس سال کا وقفہ لازمی ہے۔

۳۔ انعام کے لیے **یکم جنوری ۲۰۱۶ تا ۳۱ر دسمبر ۲۰۱۷ء** کے دوران شائع کی گئی کتابوں کی تین تین جلدیں مجوزہ فارم کے ساتھ جمع کرانی ہوں گی۔